کراچی کے علاقے شاہ فیصل کالونی میں مسلح دہشت گردوں نے متحدہ قومی موومنٹ کے کارکن اجمل معین کو فائرنگ کرکے شہید کردیا

اجمل معین شہید شاہ فیصل کالونی 3 نمبر میں واقع اپنی دوکان پر بیٹھے تھے کہ موٹر سائیکل سوار مسلح دہشت گردوں نے ان پر فائرنگ کردی۔گزشتہ دوروز کے دوران یہ ایم کیوایم کے کارکنوں کی ٹارگٹ کلنگ کا چوتھا واقعہ ہے

کراچی ۔۔۔6، جون 2009ء

کراچی کے علاقے شاہ فیصل کالونی میں مسلح دہشت گردوں نے متحدہ قومی موومنٹ کے کارکن اجمل معین کو فائرنگ کرکے شہید کردیا۔تفصیلات کے مطابق اجمل معین شہید شاہ فیصل کالونی 3 نمبر میں واقع اپنی دوکان پر بیٹھے تھے کہ اچانک موٹر سائیکل سوار مسلح دہشت گردوں نے ان پر فائرنگ کردی۔اجمل معین کو سینے اور ٹانگ پر گولیاں لگیں۔انہیں شدید زخمی حالت میں فوری طور پر عباسی شہید اسپتال لیجایا گیا لیکن وہ زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے شہید ہوگئے۔اجمل معین شہید ایم کیوایم شاہ فیصل سیکٹر یونٹ 105 کے کارکن تھے۔معین شہید کی عمر 39 سال تھی، وہ شادی شدہ تھے۔ان کے سوگواران میں بیوہ سمیت ایک بیٹا اور ایک بیٹی شامل ہیں۔اجمل معین کی شہادت کی اطلاع ملتے ہی ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان شعیب بخاری ایڈوکیٹ، سیف یار خان اور حق پرست صوبائی وزیر شیخ محمد افضل عباسی شہید اسپتال پہنچ گئے۔اس موقع پر اسپتال کی فضا سوگوار اور ہر آنکھ اشکبار تھی۔انہوں نے شدت غم سے نڈھال شہید کے عزیز واقارب اور کارکنان کو دلاسہ دیا اور انہیں صبر کی تلقین کی۔گزشتہ دوروز کے دوران یہ ایم کیوایم کے کارکنوں کی ٹارگٹ کلنگ کا چوتھا واقعہ ہے۔اس سے قبل جمعرات کو ملیر میں ایم کیوایم کے کارکن خالد انصاری اور اسکیم 33 میں محمد ارشد اور جمعہ کو سہراب گوٹھ کے علاقے میں ایم کیوایم کے پختون کارکن خان شیر خان کو شہید کیا گیا۔

مسلح دہشت گردوں نے چوبیس گھنٹے کے دوران ایم کیوایم شاہ فیصل سیکٹر یونٹ 105 کے ایک اور کارکن اجمل معین کو فائرنگ کرکے شہید کردیا

شہادت کی اطلاع ملتے ہی ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان، صوبائی وزیر اور دیگر اسپتال پہنچ گئے، سوگواران کو صبر کی تلقین کی

کراچی ۔۔۔6، جون 2009ء

مسلح دہشت گردوں نے متحدہ قومی موومنٹ شاہ فیصل سیکٹر یونٹ 105 کے کارکن اجمل معین کو فائرنگ کرکے بے دردی سے شہید کردیا۔تفصیلات کے مطابق اجمل معین شہید شاہ فیصل کالونی میں واقع اپنی دوکان پر بیٹھے تھے کہ اچانک نامعلوم مسلح دہشت گردوں نے ان پر فائرنگ کردی جس کے باعث وہ 3 گولیاں جسم کے مختلف حصوں پر لگنے کے باعث شدید زخمی ہوگئے انہیں فوری طور پر اسپتال لیجایا جارہا تھا کہ وہ زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے راستے میں ہی شہید ہوگئے۔شہید کی عمر 39 سال تھی اور ان کے سوگواران میں بیوہ سمیت ایک بیٹا اور ایک بیٹی شامل ہیں۔دریں اثناء اجمل معین کی شہادت کی اطلاع ملتے ہی ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان شعیب احمد بخاری، سیف یار خان اور حق پرست صوبائی وزیر شیخ محمد افضل عباسی شہید اسپتال پہنچ گئے۔اس موقع پر اسپتال کی فضا سوگوار اور ہر آنکھ اشکبار تھی۔انہوں نے شدت غم سے نڈھال شہید کے عزیز واقارب اور کارکنان کو دلاسہ دیا اور انہیں صبر کی تلقین کی۔

مسلح دہشت گردوں نے چوبیس گھنٹے کے دوران ایم کیوایم لانڈھی سیکٹر یونٹ 84 کے کمیٹی ممبر کے بھائی کو فائرنگ کرکے شہید کردیا

شہادت کی اطلاع ملتے ہی ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان، صوبائی وزیر اور دیگر اسپتال پہنچ گئے، سوگواران کو صبر کی تلقین کی

ٹارگٹ کلنگ میں ایم کیوایم کے کارکنان کی شہادت کے واقعات پر رابطہ کمیٹی کا اظہار مذمت

کراچی ۔۔۔6، جون 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ لانڈھی سیکٹر یونٹ 84 کے کمیٹی ممبر زبیر صدیقی کے بھائی فاروق صدیقی ولد عمر دراز صدیقی کو ہفتے کے روز مسلح دہشت گردوں نے بیدردی سے شہید کردیا۔تفصیلات کے مطابق شہید فاروق صدیقی ہفتے کے روز اپنے گھر کے باہر چند دوستوں اور پڑوسیوں کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے کہ تین موٹر سائیکلوں پر سوار چھ دہشت گرد

آئے اورانہیں نشانہ بناکر جدید اسلحہ سے فائرنگ کردی ،انہیں فوری طور پر مقامی اسپتال لیجایا گیالیکن وہ جانبر نہ ہوسکے اوراپنے خالق حقیقی جاملے ۔شہید کی عمر32 سال تھی انہوں نے سوگواروں میں پانچ سالہ بیٹااور چھ سالہ بیٹی کے علاوہ ایک بیوہ سوگوار چھوڑا ہے۔دریں اثناء ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی نے لانڈھی میں ایم کیوایم لانڈھی سیکٹر یونٹ 84 کے کمیٹی ممبر زبیر صدیقی کے بھائی فاروق صدیقی کی مسلح موٹرسائیکل سوار دہشتگردوں کی فائرنگ کے نتیجے میں ہلاکت کی اطلاع ملتے ہی ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان ڈاکٹرصغیر احمد، توصیف خانزادہ،حق پرست صوبائی وزیر خالد عمراور کراچی تنظیمی کمیٹی کے انچارج حماد صدیقی کے ہمراہ اسپتال پہنچ گئے ۔اس موقع پر اسپتال انتہائی رقت آمیز مناظر دیکھنے میں آئے فاروق شہید کے بھائی ،والد اور دیگر عزیز واقارب شدت غم سے نڈھال تھے جنہیں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان اور دیگر ذمہ داران دلاسہ دیا۔دریں اثناء ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی نے لانڈھی سیکٹر یونٹ 84 کے کمیٹی رکن زبیر صدیقی کے بھائی فاروق صدیقی کی شہادت کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہےاوراسے شہر کا امن تباہ کرنے کی سازش کا حصہ قرار دیا ہے۔رابطہ کمیٹی نے کہا کہ گزشتہ چوبیس گھنٹوں کے دوران ایم کیوایم کے چار کارکنان کی شہادت کے بعد محمد فاروق صدیقی کا ٹارگٹ کلنگ میں قتل پانچویں واردات ہے جس کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔رابطہ کمیٹی نے کہا کہ ایک جانب ایم کیوایم کے نہتے کارکنان اوران کے عزیز واقارب کو ٹارگٹ کلنگ کا نشانہ بنایا جارہا ہے جبکہ دوسری جانب ٹارگٹ کلنگ میں ملوث دہشت گرد عناصر سرعام گھوم رہے ہیں۔رابطہ کمیٹی نے صدر مملکت آصف علی زرداری ،وزیر اعظم سید یوسف رضا گیلانی ،وفاقی وزیر داخلہ رحمٰن ملک ،قائمقام گورنرسندھ نثار کھوڑو،وزیر اعلیٰ سندھ سید قائم علیشاہ سمیت دیگر اعلیٰ احکام سے مطالبہ کیا ہے کہ شہر میں ایم کیوایم کے کارکنان اوران کے عزیزوں کی ٹارگٹ کلنگ کا سختی سے نوٹس لیا جائے اور ٹارگٹ کلنگ میں ملوث دہشت گرد عناصر کو گرفتار کرکے عبرتناک سزا دی جائے۔

ایم کیوایم لانڈھی سیکٹر کے کارکن محمد فاروق صدیقی کی شہادت پر الطاف حسین کا اظہار افسوس

لندن۔۔۔6،جون2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے ایم کیوایم لانڈھی سیکٹر یونٹ B-36 کی یونٹ کمیٹی کے رکن زبیر صدیقی کے بھائی محمد فاروق صدیقی کی شہادت پر گہرے دکھ اورافسوس کا اظہار کیا ہے۔ایک تعزیتی بیان میں جناب الطاف حسین نے محمد زبیر سمیت شہید کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مجھ سمیت ایم کیوایم کے تمام کارکنان آپ کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ محمد فاروق شہید کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ عطا کرے۔(آمین)

ایم کیوایم شاہ فیصل سیکٹر کے کارکن اجمل معین کی شہادت پر الطاف حسین کا اظہار افسوس

لندن۔۔۔6،جون2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے ایم کیوایم شاہ فیصل سیکٹر یونٹ 105 کے کارکن اجمل معین کی شہادت پر گہرے دکھ اورافسوس کا اظہار کیا ہے۔ایک تعزیتی بیان میں جناب الطاف حسین نے شہید کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مجھ سمیت ایم کیوایم کے تمام کارکنان آپ کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ اجمل معین شہید کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ عطا کرے۔(آمین)

چوبیس گھنٹے کے دوران مسلح دہشت گردوں کی فائرنگ سے ایم کیوایم کے شاہ فیصل سیکٹر کے ایک اور کارکن اجمل معین کی شہادت کا سختی سے نوٹس لیا جائے ،رابطہ کمیٹی

معصوم وبے گناہ کارکنان کے قتل کی وارداتیں شہر کی صورتحال کو خراب کرکے حکومت سندھ کو امن وامان کے حوالے ناکام ثابت کرنا ہے

کراچی۔۔۔6،جون2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے مسلح دہشت گردوں کی فائرنگ سے ایم کیوایم شاہ فیصل سیکٹر یونٹ 105 کے کارکن اجمل معین کے بہیمانہ قتل کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہے اور بہیمانہ قتل کی اس واردات کو ایم کیوایم کے کارکنان کی ٹارگٹ کلنگ اور شہر کا امن خراب کرنے کا شاخسانہ قرار دیا ہے۔ایک بیان میں رابطہ کمیٹی نے کہا کہ صرف چوبیس گھنٹے

کے دوران ایم کیوایم کے اجمل معین شہید سمیت ایم کیوایم کے 4 کارکنان کوٹارگٹ کلنگ کا نشانہ بنا کر بے دردی سے شہید کیا جاچکا ہے اس سے قبل ایم کیوایم کے کارکنان خالد انصاری، محمدارشداور خان شیر خان کوبھی مسلح دہشت گردفائرنگ کر کے شہید کر چکے ہیں اورایم کیوایم کے معصوم و بے گناہ کارکنان کی ٹارگٹ کلنگ کے ذریعے شہادتیں منظّم بندی کا حصہ ہیں جس کا مقصدحق پرست قیادت کی جانب سے جاری عوام کے مسائل اورمشکلات کے حل کیلئے کوششوں میں رکاوٹ پیدا کرنا ہے اورحق پرست قیادت کے تعمیراتی اور ترقیاتی کاموں کومتاثر کر کے شہرکی صورتحال خراب کر کے حکومت سندھ کوامن وامان کے حوالے سے تنقید کا نشانہ بنانا ہے جس کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے ۔ رابطہ کمیٹی نے اجمل معین شہید کے تمام سوگواران سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کیااورانہیں صبر کی تلقین کی ۔ رابطہ کمیٹی نے صدرمملکت آصف علی زرداری، وزیراعظم یوسف رضا گیلانی ، گورنر سندھ ڈاکٹرعشرت العباداوروزیراعلیٰ سندھ سید قائم علی شاہ سے مطالبہ کیا کہ چوبیس گھنٹے کے دوران ایم کیوایم کے ایک اورکارکن اجمل معین کے مسلح دہشت گردوں کی فائرنگ سے شہادت کا سختی سے نوٹس لیا جائے اوراس میں ملوث سفاک دہشت گردوں کوگرفتار کر کے قرارواقعی سزادی جائے ۔

ایم کیوایم کے کارکنوں کوچن چن کرقتل کر کے ایم کیوایم کوطالبانائزیشن کے خلاف آواز بلند کرنے کی سزادی جارہی ہے ۔ رابطہ کمیٹی

وہ قوتیں جوماضی میں بھی کراچی میں آگ اورخون کا کھیل کھیلتی رہی ہیں انہوں نے

بدنام زمانہ حقیقی دہشت گردوں اوردیگر جرائم پیشہ عناصر کوشہرمیں ایک بارپھرسرگرم کردیا ہے

ایم کیوایم دشمن عناصر چاہے جتنی بھی سازشیں کرلیں وہ ایم کیوایم کے کارکنوں کے حوصلے پست نہیں کرسکتے

ایم کیوایم شاہ فیصل سیکٹر کے کارکن اجمل معین کی ٹارگٹ کلنگ کے بہیمانہ قتل کی مذمت

کراچی ۔۔۔6، جون2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے مسلح دہشت گردوں کی فائرنگ سے ایم کیوایم شاہ فیصل سیکٹر یونٹ 105 کے کارکن اجمل معین کی ٹارگٹ کلنگ کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے اور بہیمانہ قتل کی اس واردات کوایم کیوایم کے کارکنان کی ٹارگٹ کلنگ اورشہر کا امن خراب کرنے کا شاخسانہ قراردیا ہے ۔ ایک بیان میں رابطہ کمیٹی نے کہا کہ صرف دوروز کے دوران اجمل معین شہید سمیت ایم کیوایم کے 4 کارکنان کوٹارگٹ کلنگ کا نشانہ بنا کر بے دردی سے شہید کیا جاچکا ہے اس سے قبل ایم کیوایم کے کارکنان خالدانصاری، محمدارشداور خان شیر خان کوبھی مسلح دہشت گردفائرنگ کر کے شہید کیا جاچکا ہے ۔ رابطہ کمیٹی نے کہا کہ ایم کیوایم کے معصوم و بے گناہ کارکنان کی ٹارگٹ کلنگ کے واقعات منظّم بندی کا حصہ ہیں اوروہ قوتیں جوماضی میں بھی کراچی میں آگ اورخون کا کھیل کھیلتی رہی ہیں انہوں نے بدنام زمانہ حقیقی دہشت گردوں اوردیگر جرائم پیشہ عناصر کوشہرمیں ایک بارپھرسرگرم کردیا ہے جوایم کیوایم کے کارکنوں کوچن چن کرقتل کررہے ہیں تاکہ ایک بارپھرکراچی کوجوکہ ملک کے دیگرشہروں کے مقابلے میں اب تک پرامن رہا ہے اسے دوبارہ آگ اورخون میں نہلادیا جائے اورشہرکودوبارہ بدامنی کی آگ میں جھونک دیا جائے ۔ رابطہ کمیٹی نے کہا کہ ایم کیوایم کے کارکنوں کوچن چن کرقتل کر کے ایم کیوایم کوطالبانائزیشن کے خلاف آواز بلند کرنے کی سزادی جارہی ہے ۔ رابطہ کمیٹی نے کہا کہ ایم کیوایم دشمن عناصر چاہے جتنی بھی سازشیں کرلیں وہ ایم کیوایم کے کارکنوں کے حوصلے پست نہیں کرسکتے اورعوام اپنے اتحاد سے ان انسانیت دشمن عناصر کی سازشوں کو ماضی کی طرح اب بھی ناکام بنادیں گی ۔ رابطہ کمیٹی نے صدرمملکت آصف علی زرداری، وزیراعظم یوسف رضا گیلانی ،وفاقی وزیرداخلہ رحمٰن ملک، گورنرسندھ ڈاکٹرعشرت العباداوروزیراعلیٰ سندھ سید قائم علی شاہ سے مطالبہ کیا کہ ایم کیوایم کے کارکن اجمل معین کے مسلح دہشت گردوں کی فائرنگ سے شہادت کا سختی سے نوٹس لیا جائے اوراس میں ملوث سفاک دہشت گردوں کوگرفتار کر کے قرارواقعی سزادی جائے ۔

ڈاکٹرمحمدفاروق ستار رمیڈیاسے گفتگو

کراچی ۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر ووفاقی وزیر برائے سمندر پار پاکستانی ڈاکٹرمحمدفاروق ستارنے اجمل معین شہید سمیت گزشتہ 48 گھنٹوں میں متحدہ قومی موومنٹ کے پانچ کارکنوں کی شہادت کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے اوراپنے غم وغصہ کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ ہمیں پاکستان بالخصوص کراچی میں طالبانائزیشن کے خلاف آوازاٹھانے کی سزادی جارہی ہے ۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار بھی کیا کہ متحدہ قومی موومنٹ دہشت گردوں کے سامنے ہرگزہتھیارنہیں ڈالے گی اورطالبانائزیشن کے خلاف اپنی

پرامن جدوجہد جاری رکھے گی۔ یہ بات انہوں نے ہفتے کی شب جناح گراؤنڈ میں اجمل معین شہید کی نماز جنازہ کی ادائیگی کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہی۔انہوں نے کہا کہ کراچی میں جب سے قتل وغارت گری شروع ہوئی ہے اسی وقت سے ہی ہم نے نشاندہی کردی تھی کہ ایک سازش کے تحت کراچی کے امن کو سبوتاژ کرنے کی کوشش کی جارہی ہے، ہم بہت وثوق کے ساتھ کہہ سکتے ہیں کہ جن قوتوں نے ماضی میں کراچی آگ اور خون میں نہایا تھا اور ایم کیوایم کے کارکنان کی ٹارگٹ کلنگ کی تھی وہ قوتیں آج پھر سرگرم ہوگئی ہیں اورانہوں نے ایک مرتبہ پھر آگ اور خون کا کھیل شروع کردیا ہے لہٰذا ضرورت اس بات کی ہے کہ حکومت ایسے واقعات کا سنجیدگی سے نوٹس لیں تاہم حکومت میں شامل مخلوط جماعتوں پیپلزپارٹی اور ایم کیوایم کے درمیان رابطہ موجود ہے اور ہم جائزہ لے رہے ہیں کہ ایسی صورت میں حکومت کو کیا اقدامات اٹھانے چاہیں۔ڈاکٹر محمد فاروق ستار نے کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ کو ملکی سطح خصوصاً کراچی میں طالبانائزیشن کیخلاف مئوقف اختیار کرنے کی سزادی جارہی ہے اور کسی نہ کسی بہانے کوشش کی جارہی ہے کہ کراچی کو غیر مستحکم کیا جائے یہاں لسانی فسادات کروانے کی کوشش کی جاتی ہے حالانکہ کراچی میں لسانی اکائیوں کے درمیان مفادات کا کوئی ٹکراؤ نہیں ہے نہ ہی سیاسی کارکنوں کے درمیان کوئی جھگڑا ہے ہمیں اس سازش کو سمجھنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ مالاکینڈ میں جیسے جیسے زمینی کامیابی حاصل کی جارہی ہے اور آپریشن آخری مرحلے میں داخل ہورہا ہے تو وہاں سے دہشت گرد راہ فرار اختیار کررہے ہیں۔ قانون نافذ کرنیوالے اداروں نے بھی یہ رپورٹیں دی ہیں کہ یہ دہشت گرد طالبان کراچی لاہور اور دیگر شہروں میں داخل ہوسکتے ہیں، کراچی میں اردو اور پشتو بولنے والوں کے درمیان اختلافات یا نفرتیں نہیں ہیں یہ برسوں سے ایک ساتھ رہ رہے ہیں اور ان کے درمیان مکمل ہم آہنگی ہے، دہشت گرد اسی ہم آہنگی کیخلاف وار کررہے ہیں۔ڈاکٹر محمد فاروق ستار نے کہا کہ ایسا لگتا ہے کہ حقیقی دہشت گردوں کو ٹاسک دیا گیا ہے اور وہ گھات لگا کر ایم کیوایم کے کارکنوں کو قتل کررہے ہیں جبکہ ہم ذمہ دارانہ سیاست کررہے ہیں اور قائد تحریک جناب الطاف حسین کارکنوں کو ہر صورت میں صبر کرنے کا درس دے رہے ہیں۔ڈاکٹر محمد فاروق ستار نے شہید کارکنوں کے لواحقین سے تعزیت کا اظہار کیا ہے اور شہیدوں کی مغفرت کیلئے دعا کی ہے۔انہوں نے توقع ظاہر کی ہے کہ حکومت اور متعلقہ ادارے دہشت گردوں اور قاتلوں کو گرفتار کرکے جلد کفرکردار تک پہنچائیں گے۔

معروف فلمی فلمسٹار مصطفیٰ قریشی کی نائن زیرو پر ڈاکٹر فاروق ستار اور اراکین رابطہ کمیٹی سے ملاقات

کراچی۔۔۔6،جون2009ء

معروف فلمسٹار مصطفیٰ قریشی نے گزشتہ روز متحدہ قومی موومنٹ کے مرکز نائن زیرو پر ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر ڈاکٹر فاروق ستار سے ملاقات کی۔اس موقع پر ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے اراکین کنور خالد یونس اور سیف یار خان بھی موجود تھے۔ملاقات میں مصطفیٰ قریشی نے کہا کہ مجھے نائن زیرو آنے اور ایم کیوایم کے کام کو دیکھنے کا بڑا اشتیاق تھا۔ انہوں نے قائد تحریک جناب الطاف حسین کے فکر وفلسفہ اور نظریئے کو سراہا اور اس کی سچائی کی دلیل دیتے ہوئے کہا کہ یہ نظریہ کراچی سے خیبر تک جانا جارہا ہے۔ملاقات میں ڈاکٹر فاروق ستار نے مصطفیٰ قریشی کو ایم کیوایم کے نظریئے، مشن، مقصد کے علاوہ ملک کی نازک صورتحال میں دہشت گردی، انتہاء پسندی کے خاتمے کیلئے متحدہ قومی موومنٹ کے عملی کردار سے بھی آگاہ کیا۔ملاقات میں باہمی دلچسپی کے مختلف امور بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔

ایم کیوایم کے تین کارکنان سمیت دیگر جماعتوں کے کارکنان کی ٹارگٹ کلنگ کے واقعات شہر کراچی کا امن تباہ کرنے کی کھلی سازش ہے، حق پرست اراکین سینٹ

کراچی۔۔۔6،جون2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کے حق پرست اراکین سینٹ نے مطالبہ کیا ہے کہ گزشتہ روز مسلح دہشت گردوں کی فائرنگ سے شہید ہونے والے ایم کیوایم کے کارکنان خالد انصاری، خان شیر خان اور محمد ارشد کے بہیمانہ قتل کا سختی سے نوٹس لیا جائے اور ٹارگٹ کلنگ کے واقعات کا فی الفور نوٹس لیکر اس میں ملوث سفاک دہشت گردون کو عبرتناک سزائیں دی جائیں۔ اپنے مشترکہ بیان میں انہوں نے کہا کہ ایک ہی دن میں ایم کیوایم کے تین کارکنان سمیت دیگر سیاسی ومذہبی جماعتوں کے کارکنان کی ٹارگٹ کلنگ کے واقعات شہر کراچی کا امن تباہ کرنے کی کھلی سازش ہے جس کے پس پردہ حقائق کو بے نقاب کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔انہوں نے کہا کہ شہر کراچی ملک کی ترقی کا انجن ہے اور یہاں متحدہ قومی موومنٹ کے کارکنان سمیت دیگر جماعتوں کے کارکنان کی ٹارگٹ کلنگ بڑی سازش کا حصہ ہے جسے ایم کیوایم کبھی کامیاب نہیں ہونے دے گی۔حق پرست اراکین سینٹ نے صدر مملکت آصف علی زرداری، وزیراعظم یوسف رضا گیلانی، گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد اور وزیراعلیٰ سندھ قائم علی شاہ سے مطالبہ کیا کہ 24 گھنٹوں کے دوران ایم کیوایم کے تین کارکنان کی ٹارگٹ کلنگ سے شہادت کا سختی سے نوٹس لیا جائے، شہر کے حالات خراب کرنے کیلئے قتل وغارتگری میں ملوث دہشت گردوں کو فی الفور گرفتار کیا جائے اور اس میں ملوث دہشت گردوں کو قرار واقعی سزا سے ہمکنار کیا جائے۔

ایم کیوایم فیڈرل بی ایریا اوراورنگی ٹاؤن سیکٹرز کے کارکنان سے رابطہ کمیٹی کا اظہار تعزیت

کراچی ۔۔۔6، جون 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے ایم کیوایم فیڈرل بی ایریا سیکٹر یونٹ 151 فنانس سیکریٹری محمد اشفاق کے بھائی افتخار محمود اور ایم کیوایم اورنگی ٹاؤن سیکٹر یونٹ 126 کی یونٹ کمیٹی کے رکن محمد مشکور کے والد محمد ظفر کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے ۔ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے مرحومین کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی ۔رابطہ کمیٹی نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ عطا کرے۔(آمین)

☆☆☆☆☆